

س: دین اور مذہب میں فرق ہے اور
انسانی زندگی میں دین کی اہمیت
اور مذہب کا کردار "دلائل" سے
واضح کریں؟

تعارف :-

دنيا میں مذہب (تصورات کسی نہ کسی
سفل میں صورتوں میں کسی محدود تعلیمات
اور کسے محدود تعلیمات اور مکمل ضابطہ

حیات کا داخلی دھڑکا ہے۔ گو لوگ جو اپنے
آپ کو کسی مذہب کا پیروکار نہیں مانتے
اور کہتے ہیں کہ مذہب کچھ بھی نہیں ان
کا بھی کچھ ہے یہ عقیدہ ہے

دین کے لغوی اور اصطلاحی معنی :-

عربی زبان میں دین کے معنی غلبہ یا بلندی
کے ہیں۔ دین سے مراد طریق زندگی یا
طرز و فکر و عمل ہے جس کی پیروی کی جائے

دین کے اصطلاحی معنی یہ ہے کہ اسلام ہی
ایک حقیقی اور صحیح طریق زندگی ہے۔ دین
مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس میں

Date: _____

MTWTFB

عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاملات
سمیت زندگی کے ہر شعبے کے لیے
مکمل رہنمائی موجود ہے۔

مذہب :-

مذہب عربی زبان کے لفظ ذہب سے
نکلنا ہے جس کا مطلب ہے طریقہ، راستہ
عقیدہ اس کے اصطلاحی معنی یہ ہے
کہ مذہب اس سے زیادہ ان ذہنی قوتوں
کو مذہب کہتے ہیں۔ اب اسے راستے
پر چلنا جس سے منزل مقصود پر
پہنچا جائے۔

مغربی مفکرین کے نزدیک مذہب :-

ای۔ بی۔ شیلر کے مطابق:
"مذہب روحانی موجودات پر
اعتقاد کا نام ہے۔"

پروفیسر واٹس کے مطابق:
مذہب اعتقاد کی اس قوت کا
نام ہے جس میں انسان کو انرونی
یا کسبوتی حاصل ہوتا ہے۔ مذہب ان
قدائقوں کے مجموعے کا نام ہے جس
میں یہ قوت ہوتی ہے کہ وہ انسانی
کردار میں انقلاب برپا کر دیں۔ انہیں
خلوص کے ساتھ قبول کیا جائے اور

Date: _____

(M) (T) (W) (T) (F) (S)

بصیرت کے ساتھ سمجھا جائے۔

One or two definitions are enough.

فراڈ راج لاجت میں کہ ہر انفرادی
شے کو ایک عظیم کل کا جزو سمجھنا
اور ہر محدود شے کو لا محدود
کا نمائندہ تصور کرنا مذہب ہے

ولیم پیمنز کے مطابق:
انسان کا ایک غیر مرئی نظام کے
ساتھ اپنا رشتہ جوڑنا مذہب ہے

مابہرہہ بات ایمیل دور لکھتے
ہیں: "خدا ہی ذات سے متعلق
عقیدے کو مذہب کہتے ہیں"

دین اور مذہب میں فرق :-

دین میں عقیدہ توہید صرف بیان
کیا جاتا ہے جو ہر طرح کے شرک
سے پاک ہے جبکہ مذہب میں
عقیدہ توہید اور شرک دونوں
ساتھ ساتھ ہوتے ہیں جسے
عباسیت کہتے ہیں، بدومت
عقیدہ مذاہب میں ہے

دین آدم سے لے کر حضرت محمد تک
 پر ایمان لائے گا تا کہ سے جبکہ
 مزیب بعض اشیاء پر ایمان
 اور بعض نواہ پر مشتمل ہے
 دین میں عقیدہ ~~کتاب کا لورا~~
 تصور موجود ہے جیسے قرآن، قیامت
 دوزخ، جنت، حکم مذہب میں
 غیر اسلامی تصور موجود ہے
 دین میں حلال و حرام کی واضح
 امتیازات موجود ہیں جبکہ مزیب
 میں نہیں ہیں۔ دین میں عملی
 زندگی کی رہنمائی وحی الہی سے
 حاصل ہوتی ہے جبکہ مزیب میں
 عقل عام سے حاصل ہوتی ہے۔ مزیب
 میں انسان عقیدے بناتا ہے۔ جبکہ دین
 میں الہی عقیدے موجود ہیں جیسے
 روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ وغیرہ۔
 دینی تعلیمات میں کوئی تفریق نہیں
 جبکہ مزیب تعلیمات میں تفریق ہے۔
 دین میں تمام انبیاء کے
 میں جس میں عالمگیری ہے جبکہ
 میں ہے۔ دین میں سب انسان برابر
 ہیں۔ مزیب میں تفریق ہے۔ جبکہ مزیب
 میں انسانوں کو تقسیم کیا گیا ہے
 اور سب انسان برابر نہیں ہیں۔

Attempt by giving multiple
 subheadings. Also add examples
 and references against your
 arguments.

Date: _____

(M T W T F S)

دین کے اصول الہامی ہیں جو تبدیل نہیں ہو سکتے جبکہ مذہب میں اخلاقاً اصولوں کے سوا دیگر الہامی نہیں ہیں اور یہ تبدیل ہو سکتے ہیں۔

← انسانی زندگی میں دین کی اہمیت :-

مذہب کی ضرورت و اہمیت ہر دور، ہر لائق اور ہر طبقے کے لیے ایک رہی ہے لیکن اس کے مختلف طور پر مندرجہ بالا نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

۱) مذہب فطری ضرورت ہے :-

مذہب انبیا فطری خواہش ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا ہے:

"انبیا علیہم السلام سے سوڑ کر دین حنیف کی طرف کر لو یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا"

حدیث میں آیا ہے: "ہر نبی مسلم فطرت پر پیدا ہوا ہے"

علامہ شبلی نعمانی فرماتے ہیں :-

دنیا میں ہر قوم، ہر نسل، فلاح اور سکون قلب چاہتا ہے اور مذہب یہ مہیا کرتا ہے

فطری طور پر ہر انسان فلاح چاہتا ہے اور مذہب یہ مہیا کرتا ہے مذہب انسانی مسائل کے

Date: _____

M T W T F S

جواب دیتا ہے اسی لیے مذہب پر انسان
کی فطری خواہش کی حیثیت رکھتا ہے
اور اس کے بغیر اس کی زندگی کی تکمیل
مکمل نہیں ہے۔

مذہب روحانی ضرورت ہے :

(۱۱)

روحانیت کا تصور مذہب کے ساتھ اس
قدر وابستہ ہے کہ اگر روحانیت کا
وجود تسلیم کیا جائے تو مذہب
خود بخود تسلیم کرنا ہی ہوگا۔
روحانیت سے مذہب تو الگ نہیں کیا
جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے روحانی زندگی
کے لیے انبیاء کھینچنے کا انتظام کیا۔

مذہب معاشرتی ضرورت ہے :

(۱۲)

ایک اہم معاشرہ اتحاد، مساوات، رواداری
امن و آمان، اخلاقی ترقی و تربیت، خلوص
و محبت، عدل و انصاف سے تشکیل پاتا ہے
اور مذہب ان کو پیدا کرنے اور پروان
چڑھانے کا سرچشمہ ثابت ہوتا ہے۔
مذہب معاشرے کی گزشتہ تہذیبوں کے لیے درست
قوانین و ضوابط تھا اور ضرورت ہوتی ہے کہ
اصول و قواعد میں تبدیلیوں کو معاشرہ
انتشار کا شکار ہو جاتا ہے، اچھے معاشرے
کی تشکیل میں مذہب اہم کردار ادا کرتا ہے۔

Date:

(M T W T F S)

انفرادی زندگی میں دین

کی اہمیت :-

انفرادی زندگی میں دین تسکین دوح
دیتا ہے۔

”اللہ کا ذکر کرنے سے دلوں کو

سکون ملتا ہے“ (Surah Alraat : 28)

دین خودکشی سے روکتا ہے۔

سورۃ المقراء اور سورۃ النساء

سے ظاہر ہے کہ انسان کو خودکشی
سے روکتا ہے۔

”اِنَّ آتِ آبٍ وَّ حَلَائِثٍ مِّنْ ذٰلِو“

دین امید مہیا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ

ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد

سے روکتے ہیں۔ (سورۃ التوٰہ : ۱۲۵)

دین زندگی کا مقلہ دیتا ہے۔ دنیا و

آخرت میں امامت ہے۔ سورۃ التوٰہ کا مقلہ

ہے۔ اللہ کی رفقا کی خاطر تعلیم بھی

عبادت ہے۔

دین ہمیں تلاقیات سیکھاتا ہے۔

”مسراور تلم سبکی کو اسے کھا جاتا ہے“

”حسبے آگ للشرکوں کو“ (القرآن)

”حسبے آگ للشرکوں کو“ (القرآن)

”حسبے آگ للشرکوں کو“ (القرآن)

Try to add the Arabic of Quranic
verses as well.

اجتماعی زندگی میں دین کی اہمیت :-

دین مساوات اور برابری کا حکم دیتا ہے :-

حدیث شریف میں آتا ہے :-
 "مَنْ شَرَفْنَا فَرَسًا شَرَفْنَا نَبِيَّ" ~~مَنْ شَرَفْنَا فَرَسًا شَرَفْنَا نَبِيَّ~~

قرآن مجید میں ارشاد ہے :-

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ عَسَىٰ تَتَّقُوا اللَّهَ تَجْعَلُ لَكُمْ دِينًا يُقْبَلُ مِنكُمْ وَأَنْتُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ" ~~يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ عَسَىٰ تَجْعَلُ لَكُمْ دِينًا يُقْبَلُ مِنكُمْ وَأَنْتُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ~~

دین معاشرے میں نظام دیتا ہے -
 دین حق و حقوق کی تعلیم دیتا ہے

~~"لَا يَرْفَعُ دِينًا إِلَّا لِيُؤْتِيَهُ مَا بَدَلَهُ"~~

دین دیرالہ نظام احتساب دیتا ہے -
 دین بعد الموت کا تصور پیش کرتا ہے -
 دین عقل کو رہنما بنا کر قائم کرتا ہے

تذکرہ :- "اے پیغمبر کہہ دو کہ اصلی ہدایت صرف اللہ ہی کی ہے" ~~تذکرہ :- "اے پیغمبر کہہ دو کہ اصلی ہدایت صرف اللہ ہی کی ہے"~~

(الانعام - 71)

Date: _____

M T W T F S

انسانی زندگی میں مزید کاما کردار :-

مزید نے انسانی زندگی میں وحشت کو دور ادا کیا ہے
مزید نے یعنی زندگی نامکمل ہے
مزید نے انسان اور انسانی معاشرے
کو تپستی سے نکال کر بلندی سے نوازا
ہے اور انسانی زندگی کے ہر پہلو میں
انسان کی بہت رہنمائی کر کے اسے
فلاح کی طرف لایا گیا ہے۔

خلاصہ بحث :-

قرآن مجید کے مطابق اللہ تعالیٰ صرف نبی
کرنے والا ہی نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا
بھی ہے۔
"ارسلنا رسلنا علیٰ انفسہم لعلیٰ یذکروا"
"تخلیق کیا پھر ہدایت عطا کی"

لہذا انسانوں کو چاہئے کہ جس جامع اور مکمل
نظام زندگی کو ہدایت اس نے اپنے پیغمبروں
کے ذریعے بھیجا ہے اس کو اپنی زندگی میں
کردیں۔

Work on the mentioned mistakes for improvement and keep practicing.